اللہ کی راہ میں خرچ، دنیا و آخرت کی فلاح

عبدالمتین اشاعتی

ہر صاحبِ ایمان ساری زندگی صدقہ و زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اس حوالے سے ایک انتخاب پیش ہے۔

زکوٰۃ و صدقہ ادا کرنا، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا:

— اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم کی بجا آوری ہے۔
— بُخل جیسی خطرناک و مہلک بیماری سے بچاتا ہے۔
— نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں باہمی تعاون ہے۔
— صاحبِ ایمان ہونے کی دلیل ہے۔
— اس سے نفس پاک و صاف ہوتا ہے۔
— اس سے نیکی میں اضافہ ہوتا ہے۔
— مال و دولت جیسی نعمت کی شکرگزاری و قدردانی کا احساس بیدار ہوتا ہے۔
— گناہوں کی بخشش، برائیوں کے مٹنے اور لغزشوں و خطاؤں کی آگ ٹھنڈی کرنے کا ذریعہ ہے۔
— آخرت میں مال کے وبال سے سلامتی کا ذریعہ ہے۔
— اس سے بِرّ و احسان اور نیکی کا درجہ نصیب ہوتا ہے۔
— متقین کی صفات میں سے ہے۔
— اخلاقِ حسنہ اور اعمالِ صالحہ کی افزایش کا ذریعہ ہے۔
— سخت گھبراہٹ کے دن خوف سے امن و امان کا ذریعہ ہے۔

- مال کی حفاظت اور افزایش کا ذریعہ ہے۔
- بہت سے امراض کی دوا ہے۔
- مصائب و حوادث اور تمام بیماریوں سے انسان کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔
- لوگوں کے مابین اُلفت و محبت کا ذریعہ ہے۔
- وعدہ ہے کہ جو کچھ تم راہِ خدا میں خرچ کرو گے اُس کا پورا پورا بدلہ تم کو ادا کر دیا جائے گا۔
- اس سے لوگوں کے درمیان حسد، کینہ اور بُغض کا مادہ کمزور ہوتا ہے۔
- انفاق فی سبیل اللہ سے بندہ شرفا اور اہلِ فضل و کمال کے ساتھ متصف ہوتا ہے۔
- رحمتِ باراں کا نزول ہوتا ہے اور زکوٰۃ و صدقہ روک لینے سے رحمتِ باراں بند ہو جاتی ہے۔
- اس کی ادایگی، میدانِ حشر میں کامیابی، جنت میں داخلہ اور جہنّم سے نجات کا ذریعہ ہے۔
- عذابِ قبر سے نجات کا ذریعہ ہے۔
- قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ کا قرب اور صدقے کا سایہ حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔
- دینے والا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تعریف کا مستحق ٹھیرتا ہے۔
- انسان کو بُری موت سے بچاتا ہے۔
- اس سے تواضع و انکسار آتا ہے اور کبر و نخوت اور فخر و ریاکاری ختم ہوتی ہے۔
- دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرتا ہے۔
- اس کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری سے بچا رہتا ہے۔
- اس سے بُرائی کے ستّر دروازے بند ہو جاتے ہیں۔
- قبولیتِ دُعا اور مصیبت دُور کرنے کا ذریعہ ہے۔
- اس سے رزق میں وسعت و کشادگی ہوتی ہے۔
- اس کی وجہ سے دشمنوں کے خلاف اللہ کی جانب سے مدد آتی ہے۔
- تنگی کے بعد کشادگی اور آسانی کا سبب ہے۔
- مجاہدین فی سبیل اللہ کو دینے والے کو بھی مجاہد کی طرح اجر ملتا ہے۔
- اپنے ادا کرنے والے کو طاعتِ خداوندی پر آمادہ کرتا ہے۔

___ اُمورِ دنیا کی انجام دہی کی آسانی کا سبب بنتا ہے۔

___ عام ہلاکت اور قحط سالی میں مبتلا ہونے سے بچنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

___ پابندی سے ادا کرنے والے کے مال میں برکت آتی ہے اور اس کی عمر و اولاد بڑھتی ہے۔

___ یتیموں کی کفالت کرنے والے شخص کو جنت میں نبی اکرمؐ کا قرب حاصل ہوگا۔

___ اللہ تعالیٰ دینے والے کے کھانے پینے اور پہننے کا انتظام فرماتے ہیں۔

___ اس کا اجر و ثواب موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔

___ جو شخص اپنے مال سے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے گھر بناتے ہیں۔

___ ادا کرنے والا شخص جنت کے بالاخانوں میں رہایش پذیر ہوگا۔

___ اگرچہ جانوروں اور پرندوں پر خرچ کیا جائے بہرحال اس کا ثواب ملتا ہے۔

___ اقتصادی و معاشی تنگیوں کا حل ہے۔

___ اُمتِ مسلمہ کے مابین رابطے کا ذریعہ ہے۔

___ سنگ دلوں کی سنگ دلی کا علاج ہے۔

___ بندے کو قیامت کے دن گنجے سانپ سے بچائے گا اور یہ گنجا سانپ ایک مضبوط و قوی اژدہا ہے۔

___ بندے کو منافقین کی صفات کے ساتھ متصف ہونے سے بچاتا ہے۔

___ معیتِ باری تعالیٰ کے حصول کا سبب ہے، جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ○ (النحل ۱۶:۱۲۸) ''اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں''۔ (ماہنامہ شاہراہِ علم، جولائی ۲۰۱۴ء، نندوربار، مہاراشٹر)

اپنے روزانہ کے پروگرام میں

تفہیم القرآن سے آدھا گھنٹہ ، گھنٹہ

.... **قرآن کا مطالعہ بھی رکھیں** ....

اس کے فوائد آپ کو بچشمِ سر خود نظر آئیں گے